حسب الارشاد

پیر طریقت حضرت صاحبزادہ پیر محمد شفیع قادری علیہ الرحمۃ

سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ ڈھوڈا شریف ضلع گجرات

مصنفہ

مولانا ابوالحامد محمد ضیاء اللہ قادری اشرفی

خطیب جامع مسجد علامہ عبدالحکیم علیہ الرحمۃ تحصیل بازار سیالکوٹ

ناشر

قادری کتب خانہ تحصیل بازار سیالکوٹ

فون ۸۲۹۷۲

جملہ حقوق محفوظ ہیں؟

نام کتاب ——— الوہابیت

تالیف ——— مولانا ابوالحامد محمد ضیاء اللہ قادری اشرفی

ناشر ——— قادری کتب خانہ تحصیل بازار سیالکوٹ

کتابت ——— جمیل مرزا، بی اے۔ محمد ارشد سلیم قادری

صفحات ——— ۲۴۰

بار ——— دوم

قیمت ——— 76 روپے

مطبع ———

اس حدیث شریف کو پڑھ کر نام کے اہلحدیث ذرا اپنے اپنے اس کفریہ اور شرکیہ عقیدہ پر نظر ثانی کریں اور صدق دل سے تائب ہو کر یا رسول اللہ کی ندائیں بلند کر کے صحیح معنوں میں اہلحدیث اور اہل سُنّت کہلائیں۔

یا رسول اللہ میں شفاعت چاہتا ہوں کہنے والا کافر اور مشرک ہے

مولوی اسماعیل غزنوی نے لکھا ہے۔ کہ

اگر کوئی حق نہ ماننے والا اور راستی قبول نہ کرنے والا یہ اعتراض کرے کہ تم جو قطعی طور پر کہتے ہو۔ کہ جو کوئی یوں کہے یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم میں آپ سے شفاعت چاہتا ہوں۔ تو وہ مشرک ہوگا۔ اور اُن کا خون مباح ہوگا۔ ایسے لوگوں کو ہم کافر کہتے ہیں۔ (تحفہ وہابیہ صـ۶۸)

مرنے سے پہلے تعزیت

نواب صدیق حسن بھوپالی لکھتے ہیں۔ کہ

تعزیت عام ست از انکہ نزد موت یا نزد حضور علاماتش یا بعد مرگ کنند چہ تعزیت تسلیہ ست۔

تعزیت عام ہے۔ موت کے نزدیک یا موت کی علامات کے ظاہر ہوں تو اس وقت بھی اور مرنے کے بعد بھی جائز ہے کیونکہ تعزیت تسلی کا نام ہے۔

(بدور الاہلّہ صـ۱۳۹)

حالتِ حیض میں طلاق

وہابیوں کے مجدّد نواب صدیق حسن بھوپالی لکھتے ہیں۔ کہ

حالتِ حیض میں عورت پر طلاق نہیں پڑتی۔

(روضۃ الندیہ صـ۴۸ ج۲ مطبوعہ بیروت)

الهدية السنية

مؤلفہ

علامہ سلیمان بن سحمان نجدی

کا اُردو ترجمہ

تحفۂ وہابیہ

مرتبہ

خاکسار اسماعیل غزنوی

امرتسر

بارِ اوّل

یقین ہوگیا کہ جو کوئی یا رسول اللہ (صلعم) یا - یا ابن عباس یا - یا عبدالقادر جیلانی یا اور کسی بزرگ
مخلوق کو پکارے یا اس کی دہائی دے - اس پکارنے سے اس کا مدعا دفع شر یا طلب خیر ہو یعنی ایسے
امور میں امداد حاصل کرنا ہو جو خدا کے سوا کسی اور کے اختیار میں نہیں ہیں - مثلاً کسی بیمار کو تندرست
کرنا یا دشمن پر فتح حاصل کرنا یا کسی دکھ سے محفوظ رہنا وغیرہ - تو ایسے امور میں خدا کے سوا کسی دوسرے
سے امداد کا طلب کرنا شرک ہے - جو لوگ ایسا کریں وہ مشرک ہیں - شرک اکبر کے مرتکب ہیں - اگرچہ
ان کا عقیدہ یہی ہو کہ فاعل حقیقی فقط رب العزت ہے - اور ان صالحین سے دعا کرنے کا مقصد
محض یہ ہے کہ ان کی سفارش سے مراد برآئیگی گویا یہ ایک واسطہ ہیں یعنے ان کا فعل بہر حال
شرک ہے اور ایسے لوگوں کا خون بہانا جائز ہے ... اور ان کے اموال کا لوٹ لینا مباح ہے؛

انبیاء اور صالحین کی قبور اور قبے

آج کل انبیاء اور صالحین کی قبور اور ان پر جو گنبد اور قبے بنائے گئے ہیں وہ بھی بطور ایک بت
کے ہیں لوگ ان سے مرادیں مانگتے ہیں - وہاں جا کر رو رو کر گڑگڑا کر درخواستیں پیش کرتے ہیں
مصائب کے وقت ان کو غائبانہ پکارتے ہیں - بالکل اسی طرح جس طرح زمانۂ جاہلیت میں مشرک
پکارا کرتے تھے - ہماری اس مجلس میں مکہ مکرمہ کے مشہور حنفی مفتی شیخ عبدالملک قلیعی اور مالکیہ
کے مفتی شیخ حسین مغربی اور عقیل بن یحیی علوی بھی موجود تھے -

دلائل سے لوگوں کو مطمئن کر دینے کے بعد ہم نے وہ تمام قبے اور تمام مقامات جن کی تعظیم
و اعتقاد پر پرستش ہوتی تھی یا جن کی طرف لوگ نفع کی خواہش اور نقصان کے دفع کے لئے جاتے
تھے منہدم کرادئے - اور قبروں کے اوپر کے تمام قبے وغیرہ گروادیئے یہاں تک کہ اس پاک
خطے میں غیر خدا کی پرستش کا کوئی مقام باقی نہ رہا - اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے؛

اصلاحی قدم

اس کے بعد ہم نے تمام شراب خانے، بھنگڑ خانے، اور بدکاریوں کے تمام اڈے ایک ایک
کرکے اڑا دئے اور منادی کردی کہ تمام لوگ پانچ وقت کی نمازوں میں باقاعدہ حاضر ہوں اور
کسی ایک مقلد امام کے پیچھے (ائمۂ اربعہ میں سے) مل کر با جماعت نماز ادا کریں؛

اس طرح اجتماع کلمہ کا سامان ہوا حرم پاک میں صرف ایک خدا کی عبادت ہونے لگی - لوگوں میں